سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1976

سندھ پیپلز لوکل گورنمینٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶

THE SINDH PEOPLE'S LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۲ کی تبدیلی

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance II of 1972

۳۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۴کی تبدیلی

Amendment of section 4 of Sindh Ordinance II of 1972

۴۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے دفعہ 4-A کا اضافہ

Insertion of section 4-A in Sindh Ordinance II of 1972

۵۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۵کی تبدیلی

Amendment of section 5 of Sindh Ordinance II of 1972

۶۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعات ۸ سے ۱۱ کی تبدیلی

Amendment of section 8 to 11 of Sindh Ordinance II of 1972

۷۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۲ کی تبدیلی

Amendment of section 12 of Sindh Ordinance II of 1972

۸۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۴ کی تبدیلی

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance II of 1972

۹۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۸کی تبدیلی

Amendment of section 18 of Sindh Ordinance II of 1972

۱۰۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۰۰ کی تبدیلی

Amendment of section 100 of Sindh Ordinance II of 1972

۱۱۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے شیڈول I اور IV کو نکال دینا

Omission of Schedule I and IV to Sindh Ordinance II of 1972

۱۲۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے شیڈول II میں تبدیلی

Amendment of Schedule II to Sindh Ordinance II of 1972

۱۳۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے شیڈول VII میں تبدیلی

Amendment of Schedule II to Sindh Ordinance VII of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1976

سندھ پیپلز لوکل گورنمینٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶

THE SINDH PEOPLE'S LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

[۱ مئی ۱۹۷۶]

سندھ پیپلز لوکل گورنمینٹ آرڈیننس ۱۹۷۲ میں اضافی ترمیم کا آرڈیننس

تمہید (Preamble)

جیسا کہ تقاضا ہے کہ سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں مندرجہ ذیل طریقے سے اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے۔

جیسا کہ اس وقت سندھ اسیمبلی کا کوئی اجلاس نہیں ہو رہا اور سندھ کا گورنر اس بات پر مطمئن ہے کہ فوری اقدام لیا جائے،

اس لیئے اب، اسلامک رع پبلک آف پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق نمبر IV کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کا گورنر بخوشی اس آرڈیننس کو جاری کر کے نافذ کرے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶ کہا جائے گا۔

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۲ کی تبدیلی

(۲)یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance II of 1972

۲۔ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۲ کی دفعہ ۲ میں اس طرح تبدیلی لائی جائے گی:

(i) شق نمبر (۸) کے بعد (8-A) شق میں اضافہ کیا جائے گا۔

"(8-A) 'شہر' کا مطلب ہے شہری ایراضی جسے اس آرڈیننس کے مطابق شہر ظاہر کیا گیا ہو":

(ii) شق (۱۲) کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا:

"(۱۲) 'کارپوریشن' کا مطلب ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن یا میونسپل کارپوریشن"

(iii) شق (۳۵) کو اس طرح تبدیل کیا جائے گا:

"(۳۵) میئر کا مطلب ہے کارپوریشن کا میئر"

(iv) شق (۳٦) کے بعد اس کا اضافہ کیا جائے گا:

"(36-A) 'میٹروپولیٹن کارپوریشن' کا مطلب ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن جسے اس آرڈیننس کے تحت بنایا گیا ہے،"

(36-B) 'میونسپلٹی' کا مطلب ہے وہ شہری ایراضی جسے اس آرڈیننس کے مطابق میونسپلٹی ظاہر کیا گیا ہو"۔

(v) شق (۴۲) اور (۴۳) کو اس طرح بدلایا جائے گا:

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۴کی تبدیلی

Amendment

"(۴۲) 'پیپلز لوکل کاؤنسل' کا مطلب ہے وہ کارپوریشن، پیپلز ڈسٹرکٹ کاؤنسل، پیپلز ٹاؤن کامیٹی یا پیپلز میونسپل کامیٹی،

of section 4 of Sindh Ordinance II of 1972

(۴۲) 'پیپلز میونسپل کامیٹی' کا مطلب ہے کارپوریشن، پیپلز ڈسٹرکٹ کاؤنسل، پیپلز ٹاؤن کامیٹی یا پیپلز میونسپل کامیٹی"۔

"(۴۳) 'پیپلز میونسپل کامیٹی' کا مطلب ہے وہ میونسپلٹی جو اس حکم نامے کے مطابق بنائی گئی ہو"

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے دفعہ 4-A کا اضافہ

Insertion of section 4-A in Sindh Ordinance II of 1972

۳۔ تبدیلی کے تحت آنے والے اس حکم نامے کی دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (b) میں یہ تبدیلی لائی جائے گی اور سمجھا جائے گا کہ یہ اس میں پہلے سے ہی تھی:

"(b) وہ تمام کاؤنسلز، ضلعی کاؤنسلز، ٹاؤن کامیٹیاں، میونسپل کامیٹیاں اور کراچی میونسپل کارپوریشن جو اس حکم نامے کے نافذ ہونے کے وقت قائم تھیں، سمجھا جائے گا یہی پیپلز لوکل کاؤنسلز ہیں اور ان کے افسران یا منتظمین جو اس میں فرائض سرانجام دیتے ہیں اور اپنی ذمہ داریاں اس وقت تک نبھاتے رہتے ہیں جب تک نئی منتخب کاؤنسلز اس حکم نامے کے تحت اپنا کام شروع نہیں کرتی تو ایسا ہو سکتا ہے کہ اس عرصے کے دوران حکومت کسی افسر یا منتظم کا تبادلہ کر سکتی ہے اور کسی دوسرے افسر یا منتظم طور پر مقرر کر سکتی ہے تا کہ وہاں کے کام کاج کو چلائے اور حکومت کاؤنسل کے کام کاج کو چلانے کے لیئے دوسرا بندوبست بھی کر سکتی ہے"۔

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۵کی تبدیلی

Amendment of section 5 of Sindh Ordinance II of 1972

۴۔ تبدیلی کے تحت آنے والے اس حکم نامے کی دفعہ ۴ یں یہ اضافہ کیا جائے گا:

"4-A۔ اگر اس حکم نامے کے متن سے منحرف نہیں ہے تو حکومت نوٹی فکیشن کے توسط سے حکم دے سکتے ہے کہ فلاں تاریخ سے جو نوٹی فکیشن میں دی گئی، ان کاؤنسلز کو اس طریقے سے بنایا جائے گا:

(i) موجودہ کراچی میونسپل کارپوریشن کی مقامی ایراضی کے لیئے ایک میٹروپولیٹن

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی

کارپوریشن،

(ii) موجودہ حیدرآباد پیپلز میونسپل کامیٹی کی مقامی ایراضی کے لیئے میونسپل کارپوریشن،

(iii) ہر ایک موجودہ پیپلز ٹاؤن کامیٹی کی مقامی ایراضی کے لئے پیپلز میونسپل کامیٹی۔"۔

دفعات ۸ سے ۱۱ کی تبدیلی

Amendment of section 8 to 11 of Sindh Ordinance II of 1972

۵۔ تبدیلی کے تحت آنے والے اس حکم نامے کی دفعہ ۵ میں اسے متبادل طور پر رکھا جائے گا:

"۵۔ کسی بھی مقامی ایراضی کے لیئے اس حکم نامے کے تحت قائم کی گئی پیپلز لوکل کاؤنسل، جب تک نوٹی فکیشن جاری کرے، اور اس کو واضح نہ کیا گیا ہو تو سمجھا جائے گا کہ مقامی ایراضی والی کاؤنسل کی یہ وارث ہے۔"۔

۶۔ تبدیلی کے تحت آنے والے اس حکم نامے کی ۸ سے ۱۱ تک والی دفعات مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا اور دفعہ ۹ کے لیئے سمجھا جائے گا، اسے شروعات سے تبدیل کیا جائے گا۔

۸۔ (۱) حد کے رہائشیوں سے اعتراض منگو ا کر، خواہشمند افراد کے اعتراض سننے، کے بعد حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے ایراضی کو شہری ایراضی کو ظاہر کر سکتی ہے۔

(۲)وہ ایراضیاں، جن کو اس حکم نامے کے نافذ ہونے والے وقت ٹاؤن کامیٹی، میونسپل کامیٹی، میونسپل کارپوریشن، کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی ٹاؤن شپ، کنٹونمنٹ بورڈ اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کی حدود میں تھیں ان کو شہری ایراضی سمجھا جائے گا۔

۹۔ (۱) کنٹونمنٹ بورڈ کی ایراضی کے سوا حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے باقی شہری ایراضی کو

مندرجہ ذیل طریقے سے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

(a) قصبہ (Town)
(b) میونسپلٹی
(c) شہر

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ٹاؤن کامیٹی، میونسپل کامیٹی اور میونسپل کارپوریشن کی ایراضی جو اس حکم نامے کے نافذ ہونے کے وقت تھی اسے ترتیب وار قصبہ، میونسپلٹی اور شہر کے طور پر جانا جائے گا۔

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۲ کی تبدیلی

Amendment of section 12 of Sindh Ordinance II of 1972

(۳)حکومت کسی گاؤں، میونسپلٹی یا شہر کے رہائشیوں سے اعتراض منگوا کر اور خواہشمند افراد کے اعتراضات سن کر، نوٹی فکیشن جاری کر کے گاؤں کو میونسپلٹی اور میونسپلٹی کو شہر یا اس کے برعکس حیثیت دے سکتی ہی۔

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۴ کی تبدیلی

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance II of 1972

۱۰۔حکومت، کسی گاؤں، میونسپلٹی یا شہر کے رہائشیوں کے اعتراضات منگوا کر اور خواہش مندوں کے اعتراضات سن کر نوٹی فکیشن جاری کر کے، اس گاؤں، میونسپلٹی یا شہر کی حدود میں اضافہ یا کمی یا ختم کر سکتی ہے، یا کسی گاؤں میونسپلٹی یا شہر کو کسی حاضر تاریخ سے گاؤں، میونسپلٹی یا شہر نہ ہونا ظاہر کر سکتی ہے۔

۱۱۔ (۱) جتنا جلد ہو سکتا ہے تو یہ کاؤنسلز شہری ایراضی میں قائم کی جائیں گی:

(a) ٹاؤن کامیٹی ہر ایک گاؤں کے لیئے
(b) میونسپل کامیٹی ہر ایک میونسپلٹی کے لیئے
(c) کارپوریشن ہر ایک شہر کے لیئے

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۸کی تبدیلی

Amendment of section 18 of Sindh

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے میمبرز کی تعداد اتنی ہوگی جتنا حکومت اپنی مرضی یا فارمولے کے مطابق مقرر کرے گی۔

Ordinance II of 1972

(۳)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قائم کی گئی کاؤنسل جب تک حکومت یا اس کی طرف بااختیار افسر سرکاری طور پر واضح نہیں کرتا کہ یہ کائونسل اسی نام سے جانی جائے گی، جس جگہ پر اس کا دفتر قائم ہے۔

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کی دفعہ ۱۰۰ کی تبدیلی

Amendment of section 100 of Sindh Ordinance II of 1972

7. تبدیلی لائے گئے حکم نامے کی دفعہ کی 12کی ذیلی دفعہ(1) میں لفظ "میں کارپوریشن اور چھ پیپلز میونسپلز مشترکہ اجلاس میں کارپوریشن اپنے پہلے اجلاس میں" لفظ کو تبدیل کیا جائے گا .

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے شیڈول I اور IV کو نکال دینا

Omission of Schedule I and IV to Sindh Ordinance II of 1972

8.تبدیلی کےتحت لائے گئے حکم نامے کی دفعہ14 میں مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیلی لائی جا ے گی؛

"A-14کارپوریشن یا میونسپل کامیٹی، قواعد اور حکومت کی دی گئی ہدایات کے مطابق فنڈز اور انکی حدود کے مطابق شیڈول IIمیں گنوایا گیا کام کرسکتی ہے ؛

لیکن کراچی میٹرہ پولیٹن کارپوریشن یہ کام نہیں کر واسکتی جو کہ کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی آرڈر ،1 کے مطابق کرتی ہے، یا اتھارٹی کو ختم نہ کیا جائے"

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے شیڈول II میں تبدیلی

Amendment of Schedule II to Sindh Ordinance II of 1972

9.تبدیلی کے تحت لائے گے حکم نامے کی دفعہ 18 میں اس کو متبادل بنایا جائے گا؛

"18، کوئی بھی ڈسٹرکٹ کائونسل،جو اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی ہے،

یہ اتنے میمبرز پر مشتمل ہوگی،جن کی تعداد 20 سے کم نہیں ہوگی،جن کو حکومت اپنے بنائے گئے فارمولا سے مقرر کرے گی "

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۲ کے شیڈول VII میں تبدیلی

Amendment of Schedule II to Sindh Ordinance VII of 1972

10.تبدیلی کے تحت لائےگئے حکم نامےکی دفعہ 100کی ذیلی دفعہ (1)میں اس کو متبادل بنایا جائے گا

(1)" اس آرڈیننس کے مطابق کسی بھی جرم پر جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے،

جس کو بڑھا کر ایک ہزار روپئے تک کیا جاسکتا ہے "

11. تبدیلی کے تحت لائے گئے حکم نامے کے شیڈول 1 میں شیڈول IVکو ختم کیا جائے گا.

تبدیلی کے تحت لائے گئے حکم نامے کے شیڈول II میں (ملاحظہ 14)"اور عنوان اور حصہ Iکو نکالا جائے گا؛

(II)دوسرے حصے میں لفظ اور عدد"حصہ II، اور موجودہ عنوان کے بجائے ان کو متبادل بنایا جائے گا

شیڈول

(ملاحظہ دفعہ 14)

کارپوریشنز اور میونسپلٹیز کے کام"

13. تبدیلی کے تحت لائے گئے حکم نامے کے شیڈول VIIمیں

(I)حصہIاورIIکے عنوان نکالے جایئں گے

(II)حصہ IIIمیں ؛-

(a) موجودہ عنوان کے بجائے یہ عنوان رکھا جائے گا؛

" ٹیکس ،ریٹس،ٹولز اور فیسز جو کارپوریشنز پیپلز میونسپل کامیٹی اور پیپلز ٹاؤ ن کامیٹی کی طرف سے نافذ کیے جائیں گے"

(B)داخلہ نمبر 4، 5،19،22،اور 23 کے لفظ "پیپلز میونسپلٹی" کے لفظ اور کاماؤوں، سمیت " کارپوریشن" پیپلز میونسپلٹی یا پیپلز ٹاون کامیٹی" سے بدلا جاسکے گا.

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا.